© rasailojaraid.com

تبصرہ نگار: ح۔ح

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ ——(ادارہ)

۱.....**علامات ترقیم اور ہمزہ لکھنے کے قواعد**، تالیف: مولانا الیاس احمد، ناشر: مدرسۃ العلوم فاروقیہ، ساکہ کھاریاں، ضلع گجرات، صفحات: ۴۸۔

عصر حاضر میں املاء وترقیم نے ایک باقاعدہ فن کی صورت اختیار کی ہے، چنانچہ یورپ اور عرب ممالک کی اسلامی کلیات اور عصری درس گاہوں میں اسے باقاعدہ فن کی حیثیت سے پڑھایا جاتا ہے۔ املاء وترقیم (رموزِ اوقاف) کی رعایت کرنے سے جہاں پڑھنے والا عبارت کے اصل معنی اور مفہوم تک کسی دقت کے بغیر رسائی حاصل کر لیتا ہے، وہاں اس اصول کی رعایت سے محرّر کے ذوقِ سلیم اور زبان وادب کے جدید تقاضوں سے واقفیت کا اندازہ بھی ہوتا ہے، بدقسمتی سے ہمارے مدارس میں علماء اور طلباء کی ایک قابلِ لحاظ تعداد اس فن سے ناواقف ہے، مولانا الیاس احمد (سابق استاذ جامعہ فاروقیہ) نے ان کی سہولت کے لیے زیر تبصرہ کتاب تالیف کی ہے جس میں انہوں نے آسان پیرایہ میں املاء وترقیم اور ہمزہ لکھنے کے اصول بیان کیے ہیں۔

۲.....**تقاریر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم**، تصنیف: حضرت مولانا مجاہد الاسلام قاسمی رحمۃ اللہ علیہ، ناشر: ادارۃ القرآن، گارڈن ایسٹ، لسبیلہ کراچی، صفحات: ۱۵۹، سائز: ۲۳×۳۶=۱۶

زندہ دلانِ ''بنگلور'' (بھارت) نے ایک زمانہ میں ہندوستان کے ممتاز علماء اور دانشوروں کے خطبات کا ڈول ڈالا تھا، ان میں مولانا سید سلیمان ندوی جیسی قد آور شخصیت بھی شامل تھی، مولانا مرحوم نے ایک عرصہ تک سیرت کے مختلف پہلوؤں پر سلسلہ وار خطبات پڑھے، ان کے بصیرت افروز خطبات کو لازول پذیرائی حاصل ہوئی، خطبات کا مجموعہ بعد میں ''خطبات مدراس'' کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوا اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی ہوا۔

بنگلور، مدراس سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ۱۹۹۷ء سے یہاں کے اہلِ ذوق نے بھی سیرت نبویؐ پر خطبات کی طرح ڈالی، اس سلسلے میں ان کی نگاہِ انتخاب سب سے پہلے، مشہور عالم دین فقیہ النفس حضرت مولانا مجاہد الاسلام قاسمی رحمہ اللہ پر پڑی۔ مولانا مرحوم نے ایک ایسے اجتماع سے جس میں قدیم وجدید ہر دو مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے مختلف الخیال

© rasailojaraid.com